چند آسان عبادتیں

www.KitaboSunnat.com

تالیف

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری

زیر اہتمام

جمعیۃ البر الانسانیۃ والخیریۃ نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

چند آسان عبادتیں

تالیف

محمد مصطفی کعبی ازہری
فاضل الازہر اسلامک یونیورسٹی مصر عربیہ

زیر اہتمام

جمعیۃ البر الانسانیۃ والخیریۃ نیپال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
01	ابتدائیہ	01
01	حضرت آدم علیہ السلام کی دعا	02
02	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا	03
03	حضرت داوٗد علیہ السلام کی دعا	04
03	حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا	05
04	حضرت یونس علیہ السلام کی دعا	06
05	حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا	07
05	حضرت نوح علیہ السلام کی دعا	08
06	حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا	09
06	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا	10
07	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	11
08	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	12
08	سبحان اللہ وبحمدہ دن میں سو بار پڑھنا	13
09	دن میں سو بار تہلیل وتکبیر پڑھنا	14
10	فرض نماز کے بعد تسبیح وتہلیل پڑھنا	15
11	مؤذن کی اذان سننے پر دعا پڑھنا	16
12	حوقلہ اور تہلیل وتکبیر پڑھنا	17
13	کھانا کھانے کے بعد دعا پڑھنا	18
14	نیا کپڑا پہنتے وقت دعا پڑھنا	19
15	بستر پر سونے کیلئے جاتے وقت دعا پڑھنا	20

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

قرآن حکیم کا آغاز دعا سے ہوتا ہے اور اس میں بہت سی دعائیں ہیں اور دعا مومنوں کا ہتھیار ہے۔ اس کے ذریعے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے بلکہ دعا تو عبادت کا مغز ہے۔ لہٰذا اس کا اہتمام بالخصوص رمضان میں مزید سعادتوں سے مستفید ہونا ہے۔ زہے نصیب ہیں وہ لوگ جو اس عمل کو اپنی عادت ثانیہ بنائے ہوا ہے۔ یہاں تک انبیاء کی سیرت میں بڑی بڑی مصیبتوں کا تریاق اسی دعا کو بنا گیا ہے۔ مثلاً آپ ملاحظہ فرمائیں انبیاء کرام کی دعائیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا: رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۔ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اُوپر ظلم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (الاعراف:23)

فائدہ: یہ دعا حضرت آدم علیہ السلام نے اس وقت مانگی جب اللہ نے ان دونوں، یعنی آدم و حوا کی لغزش پر ان کے ستر ایک دوسرے پر کھول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیئے، انھیں حیا کے فطری جذبے نے بالکل مغلوب کر کے رکھ دیا اور انھیں اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تو انھوں نے رو رو کر اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! ہم پر رحم کیجئے، ہمیں معاف کر دیجئے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو ہم بالکل تباہ ہو کر رہ جائیں گے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا: رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ۔ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے تو سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، اے رب! ہم دونوں کو مسلم (مطیع) بنا۔ ہماری نسل سے ایسی قوم اُٹھا جو تیری فرماں بردار ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔(البقرۃ:128)

فائدہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت مانگی جب دونوں باپ بیٹا، یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت داوٗد علیہ السلام کی دعا: حضرت داوٗد علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت مانگی جب ان کے ایما پر طالوت اپنے ساتھی مسلمانوں کو لے کر جالوت کے مقابلے پر نکلا اور پھر اسے ایک بڑے لشکر کا سامنا کرنا پڑا۔ تب اللہ نے ان کی یہ دعا یوں قبول کی، کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے جو اس وقت تک ابھی ایک کم سِن نوجوان تھے، جالوت کو سرِ میدان قتل کر دیا اور اللہ نے انھیں یعنی حضرت داوٗد علیہ السلام کو ان کا سردار بنا دیا: رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جما دے اور اس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر۔ (البقرۃ:250)

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا: جب حضرت شعیب علیہ السلام اہلِ مدین کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اور انھوں نے اہلِ مدین کو اللہ کے احسانات یاد دلا دلا کر راہِ راست پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ اپنی چودھراہٹ کے گھمنڈ میں اللہ کا حکم ماننے اور ان کی پیروی سے مسلسل انکار کرتے رہے تو حضرت شعیب نے اللہ سے یہ دعا مانگی جس پر اللہ نے اہلِ مدین کو ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے جرم کی پاداش میں اس طرح مٹا دیا جیسے وہ کبھی دنیا میں تھے ہی نہیں:

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔(الاعراف: 89)

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ترجمہ: نہیں ہے کوئی خدا مگر تو، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے قصور کیا (اے خدا! مجھے معاف کردے)(الانبیاء: 87)

فائدہ: حضرت یونس علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت مانگی جب وہ اللہ کے اذن کے بغیر اپنی قوم سے مایوس ہو کر اور اس خوف سے کہ اس قوم پر اب اللہ کا عذاب آیا چاہتا ہے گھر سے نکل کھڑے ہوئے اور ایک مچھلی نے انھیں نگل لیا اور اللہ نے اپنی قدرت سے انھیں وہاں زندہ سلامت رکھا۔اس حال میں مچھلی کے پیٹ کے اندر تاریکی میں ان کے منہ سے یہ الفاظ نکلے اور اللہ نے انھیں اس دعا کی بدولت اس تاریکی اور مصیبت سے نجات بخشی اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ مصیبت اور پریشانی کے وقت یہ دعا کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا: رَبِّ هَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ۔ترجمہ: پروردگار! اپنی قدرت سے مجھے نیک اولاد عطا کر، تو ہی دعا سننے والا ہے۔(آل عمران:38)

فائدہ: حضرت زکریا علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت مانگی جب انھوں نے حضرت مریم کو ایک حجرے میں گوشہ نشین دیکھا اور یہ دیکھا کہ اس پاک باز لڑکی کو اللہ اس حال میں بھی رزق پہنچا رہا ہے تو ان کے منہ سے بے ساختہ یہ دعا نکلی اور پھر اللہ نے ان کی دعا اس طرح قبول کی کہ اس بڑھاپے میں انہیں حضرت یحییٰ جیسا بیٹا عطا کیا۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا: حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنے نافرمان بیٹے کے حق میں دعا کی اور اللہ نے ان کی دعا رد کرتے ہوئے ان سے کہا کہ اپنے آپ کو جاہلوں کی طرح نہ بنالے تو حضرت نوح نے اس دعا کی صورت میں اپنے رب سے معافی طلب کی اور پھر جواب میں رب العزت نے فرمایا کہ اب دیکھتے رہنا کہ کس طرح تجھ پر اور تیرے پیروکاروں پر ہماری برکتیں اور سلامتی نازل ہوتی ہے: رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنۡ أَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ عِلۡمٞۖ وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِي وَتَرۡحَمۡنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ۔ترجمہ: اے میرے رب! میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔(ھود:47)

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا: جب حضرت یوسف علیہ السلام کو بادشاہت عطا ہوئی اور ان کی اپنے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام سے اور اپنے بھائیوں سے ملاقات ہوگئی تو انھوں نے اپنے پروردگار سے ان الفاظ میں اپنی شکر گزاری کا اظہار کیا اور بادشاہت کے باوجود صالحین کے ساتھ اپنے انجام کی درخواست کی: رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۔ترجمہ: اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی اور مجھ کو باتوں کی تہ تک پہنچنا سکھایا، زمین و آسمان کے بنانے والے، تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجامِ کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔(یوسف:101)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا: اللہ تعالیٰ نے جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایک عظیم بادشاہت اور چرند پرند سب پر حکومت عطا کی اور ایسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جب وہ ایک روز اپنے لشکر کے ہمراہ کہیں جارہے تھے تو ان کے راستے میں آنے والی چیونٹیوں نے آپس میں کہا کہ سب اپنے اپنے بلوں میں گھس جائیں ورنہ کچلے جائیں گے تو حضرت سلیمان نے یہ سن کر اللہ کا شکر ادا کیا اور دعا کی کہ اے اللہ! اس سب کے باوجود میری آرزو ہے کہ میرا انجام صالحین میں ہو: رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ۔ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔ (النمل:19)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہِ سینا سے واپس آئے اور انھوں نے دیکھا کہ ان کے بھائی ہارون کے منع کرنے کے باوجود ان کی قوم نے ایک بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو وہ سخت برہم ہوئے اور اس پریشانی کے عالم میں اپنے رب سے یہ دعا کی اور پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں یوں اضافہ کیا۔ہمارے سرپرست تو آپ ہی ہیں،پس ہمیں معاف کردیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے،آپ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں: رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ ترجمہ: اے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما تو سب سے بڑھ کر رحیم ہے۔(الاعراف:151)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: نبی کریم نے خدا کے حضور اپنی امت کی طرف سے ایک ایسی درخواست جمع کرادی ہے جو ہر مشکل میں قیامت تک اس کے کام آتی رہے گی اور ہر تاریکی میں اس کیلئے ایک شمع کی صورت جگمگاتی رہے گی: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔(البقرۃ:201)

سبحان اللہ وبحمدہ دن میں سوبار پڑھنا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ. فِي يَوْمٍ مِائَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ دن میں سو بار کہے اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (صحیح: رواہ البخاري: 6405، ومسلم: 2691، والترمذي: 3466، وابن ماجه: 3812، وموطأ مالك: 561، وأحمد: 8009و 10683)

دن میں سو بار تہلیل وتکبیر پڑھنا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ ایک دن میں سو بار تو اس کو اتنا ثواب ہو گا جیسے دس بردے (غلام) آزاد کئے اور سو نیکیاں اس کی لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس کی مٹا دی جائیں گی اور شیطان سے اس کو بچاؤ رہے گا دن بھر شام تک اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر جو اس سے زیادہ عمل کرے یعنی یہی تسبیح سو سے زیادہ پڑھے یا اعمال خیر زیادہ کرے۔ (صحیح: رواه البخاري: 6403، ومسلم: 2691، والترمذي: 3466 و 3468، ومؤطا مالك: 560، وأحمد: 8873 و 8008 و 8873)

فرض نماز کے بعد تسبیح و تہلیل پڑھنا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمدللہ تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار کہا تو یہ ننانوے کلمے ہو گئے اور سو پورا کرنے کیلئے ایک بار: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہے۔کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کی ہے سلطنت اور اسی کیلئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے،تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(صحیح:رواہ مسلم: 597،و موطأ امام مالك:562،وأحمد:8834و 10267)

مؤذن کی اذان سننے پر دعا پڑھنا:

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۔ترجمہ:حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مؤذن کی اذان سنتے ہوئے یہ کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا ۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں تو ایسے شخص کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ۔(صحیح: رواہ مسلم: 386، وأبو داود: 525، والترمذی: 210، والنسائی: 679، وابن ماجه: 721، وأحمد: 1565)

حوقلہ اور تہلیل و تکبیر پڑھنا:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ: إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ، وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔ ترجمہ: حضرت عبداللہ بن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین پر جو کوئی بھی شخص: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے گا۔ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی کام کے کرنے کی کسی میں نہ کوئی طاقت ہے اور نہ ہی قوت، اس کے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (إسناده صحيح: رواه الترمذي: 3460، و النسائي في عمل اليوم والليلة: 124، ومسند أحمد: 6479و 6959و 6973 وصحيح الترغيب: 1569، و صحيح الجامع: 5636)

کھانا کھانے کے بعد دعا پڑھنا:

عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ: غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (إسناده حسن: رواه أبو داؤد: 4023، والترمذي: 3458، وابن ماجه: 3285، وأحمد: 15632، والإرواء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الغلیل:1989،وحسنہ الإمام ابن حجر العسقلانی،وابن باز،وشعیب الأرناؤط،والألبانی)

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا پڑھنا:

عَنْ مُعَاذٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَسَانِی ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّۃٍ : غُفِرَ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہِ۔ترجمہ: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (نیا کپڑا) پہنا پھر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَسَانِی ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّۃٍ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔تو اس کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(إسنادہ حسن: رواہ أبو داؤد: 4023، والدارمی: 2732،وتخریج زاد المعاد للتحقیق الأرناؤط: 2/345، وتخریج شرح السنة للتحقیق الأرناؤط: 21/41، والفتوحات الربانیة لابن حجر العسقلانی: 1/300،وصحیح الترغیب: 2042، وحسنہ الإمام ابن حجر العسقلانی،والأرناؤط،والألبانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بستر پر سونے کیلئے جاتے وقت دعا پڑھنا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَن قال حِينَ يأْوِي إلى فِراشِه: لا إلٰهَ إلا اللهُ وحدَه لا شرِيكَ له، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحمدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شيءٍ قديرٌ، لا حَوْلَ ولا قُوةَ إلا باللهِ العليِّ العظيمِ، سُبحانَ اللهِ، والحمدُ للهِ، ولا إلٰهَ إلا اللهُ، واللهُ أكبرُ، غُفِرَتْ له ذنوبُه أو خطاياهُ شَكَّ مِسْعَرٌ وإنْ كانت مِثلَ زَبَدِ البحرِ۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آتے وقت یہ دعاء پڑھے: لا إلٰهَ إلا اللهُ ہوں، تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگر چہ وہ لشکر (جہاد) سے بھاگ کر ہی کیوں نہ آیا ہو۔ (إسناده صحيح: أبو داود في سننه: 1517، والترمذي في سننه: 3577، وصحيح الترغيب: 1622، والصحيحة: 2727)

اللہ تعالیٰ سے دعا ھے کہ ھم تمام لوگوں کو ان کاموں کو کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "